سوال

(211) عورتوں سے مصافحہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

برمنگھم سے محمد افضل دریافت کرتے ہیں کیا عورتوں سے مصافحہ کرنا جائز ہے اور اس میں مسلم وغیر مسلم کا کوئی فرق ہے؟ اگر کوئی بزرگ عمر رسیدہ ہو تو وہ مصافحہ کر سکتا ہے۔ نیز بعض مسلم ملکوں میں دیکھا گیا ہے کہ لوگ اپنی رشتہ دار عورتوں کو بوسہ بھی دیتے ہیں۔ اس بارے میں شرعی حکم کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

غیر محرم عورتوں سے مصافحہ جائز نہیں اور قرآن وسنت کے احکام سے تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ حرام کاموں میں سے ہے اور بعض اوقات یہ فعل فحاشی اور گناہ کے ارتکاب کا سبب بنتا ہے۔ قرآن میں جب عورتوں کو غیر محرموں کے سامنے زینت اور بناؤ سنگھار کے اظہار سے منع کیا گیا ہے۔۔۔۔ کیونکہ یہ بھی اسباب فتن میں سے ہے۔۔۔۔ تو مصافحہ کے ذریعہ اس طرح کے امکانات اور زیادہ ہیں اور پھر حدیث میں نبی کریم ﷺ نے واضح طور پر فرمایا:

''انی لا اصافح النساء۔''(سنن نسائی مترجم ج ۳ کتاب البیعت باب بیعة النساء ص ۱۵۴ رقم الحدیث ۴۱۸۷)

''میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا۔''

حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں:

"ما مست ید رسول اللہ ﷺ ید امراة قط حین البیعة انما کان یبایعھن بالکلام۔" (فتح الباري ج ۹ کتاب التفسیر باب اذا جاء کم المومنات مھاجرات ص ۶۲۷ رقم الحدیث ۴۸۹۱ وص ۴۶ رقم الحدیث ۲۷۱۳)

''یعنی رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ نے کبھی کسی عورت کے ہاتھ کو نہیں چھوا تھا بلکہ آپ عورتوں سے بیعت بھی زبانی طور پر لیتے تھے۔''

اور اس سلسلے میں مسلم وغیر مسلم میں کوئی فرق نہیں بلکہ غیر مسلم خواتین کو اسلام کے احکام بتانے چاہئیں تاکہ اگر کسی مجبوری کی وجہ سے ایک آدھ بار ہاتھ ملا بھی لیا تو آئندہ اس کام سے احتیاط کرے۔ جہاں تک کسی بزرگ یا عمر رسیدہ آدمی سے کسی عورت کے مصافحہ کرنے کا تعلق ہے تو جب رسول اکرم ﷺ نے یہ کام ناپسند فرمایا ہے تو کسی اور بزرگ کا کیا اعتبار کیا جا سکتا ہے۔ موجودہ دور میں بعض لوگ جو بیعت کے نام پر عورتوں کے ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے ہیں یا ان سے علیحدگی اور خلوت میں ملاقاتیں کرتے ہیں یہ سب ناجائز ہیں۔ اسی

طرح غیر محرم عورتوں کا بوسہ بھی حرام ہے بلکہ اس میں مصافحہ سے بھی زیادہ فتنہ انگیزی کا خطرہ پایا جاتا ہے۔ اس لئے مصافحہ ہو یا بوسہ 'غیر محرم عورتیں چاہے کہ رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں' ہر گز جائز نہیں اور اس کے حرام ہونے پر مسلم علماء کا اجماع اور اتفاق ہے۔

د دد

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص458

محدث فتویٰ